



قبر کی بعض نعمتوں اور اس کے عذاب کا بیان

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جب میت کو یا تم میں سے کسی کو دفنایا جاتا ہے، تو اس کے پاس سیاہ رنگ کے، نیلی آنکھ والے دو فرشتے آتے ہیں ان میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے اور دونوں میت سے پوچھتے ہیں تم اس شخص (یعنی محمد ﷺ) کے بارے میں کیا کہا کرتے تھے؟ پس (مومن) وہی کہتا ہے جو وہ دنیا میں کہا کرتا تھا یعنی یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بند اور اس کے رسول ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یہ شک محمد ﷺ کے بند اور رسول ہیں وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: ہمیں علم تھا کہ تو یہی کہے گا پھر اس کے لیے اس کی قبر چاروں طرف سے ستر، ستر گز تک وسیع کر دی جاتی ہے پھر اس کو اس کے لیے روشن کر دیا جاتا ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے: سو جا اور کہا جاتا ہے: میں اپنے گھر والوں کی طرف لوٹنا چاہتا ہوں؛ تاکہ انہیں اپنے حالات سے آگاہ کر دوں وہ دونوں اس سے کہتے ہیں: تو اس پہلی رات کی دلہن کی طرح سو جا جسے اس کے گھر والوں میں سے صرف اس کا محبوب ترین شخص ہی جگاتا ہے (وہ اسی حال میں رہے گا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے اسی حال میں اس کی قبر سے اٹھائے گا اور اگر وہ منافق ہے تو کہتا ہے: میں نہیں جانتا میں نے وہی کہا جو میں نے لوگوں کو کہتا سنا دونوں فرشتے اسے کہتے ہیں: ہم جانتے تھے کہ تو یہی کہے گا پھر زمین سے کہا جاتا ہے کہ اس کے لیے سکڑ جائے پس زمین اس کے لیے سکڑ جاتی ہے اور اس کے دونوں پہلو ایک دوسرے میں دھنس جاتے ہیں پس وہ اسی عذاب میں مبتلا رہے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے اس کی قبر سے اٹھائے گا

[حسن] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے]

جب میت کو دفنایا جاتا ہے تو دو سیاہ رنگ کے نیلی آنکھوں والے فرشتے آتے ہیں ان میں سے ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے اور اسے کہتے ہیں: اس شخص کے بارے میں تو کیا کہا کرتا تھا؟ دراصل ان کی مراد نبی ﷺ ہے پوچھتے ہیں وہ شخص کہتا ہے: وہ اللہ کے بند اور اس کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اس کے بند اور اس کے رسول ہیں اس پر وہ کہتے ہیں کہ ہمیں علم تھا کہ تو ایسا ہی کہے گا پھر اس کی قبر کے چاروں طرف سے ستر ستر گز کشادہ کر دی جاتی ہے اور اسے منور کر دیا جاتا ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے: سو جا اور کہا جاتا ہے: میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے گھر والوں کے پاس واپس جا کر انہیں اپنی اس خوش حالی کی خبر دوں؛ تاکہ وہ اس سے خوش ہو جائیں اور میرے سلسلے میں کوئی غم نہ کریں اس پر وہ کہتے ہیں: ایسا سو جا جسے دلہن سوتی ہے اور اس کے گھر والوں میں سے اس کا محبوب ترین شخص ہی اسے جگاتا ہے اس پر وہ میٹھی نیند سو جاتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اٹھائیں گے اور اگر وہ شخص منافق ہے تو (دونوں فرشتوں کے سوال کے جواب میں) کہتا ہے: میں نے لوگوں کو ایک بات کہتی سنی یعنی یہ کہ محمد ﷺ کے رسول ہیں تو میں نے بھی انہیں کی جیسی بات کہی ہے، میں نے اسے جانتا ہے آیا یہ واقعی نبی ہیں یا نہیں اس پر وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں کہ ہمیں پتہ تھا کہ تو ایسا ہی کہے گا پھر زمین کو حکم ہے تو اسے کہ اس میں مل کر اس پر اکٹھی ہو جا اور اس پر تنگ ہو جا اس کے اعضا اکٹھے ہو کر اس کے اندر گھس جاتے ہیں یہاں تک کہ سختی کے ساتھ بھیجے جائے اور زور سے دبا جائے اور اس کے اعضا کے نچڑ جائے اور ایک پہلو کے دوسرے پہلو تک پہنچ جائے کی وجہ سے اس کی پسلیوں کی پیٹت ہی خراب ہو جاتی ہے یہ اسی طرح عذاب میں مبتلا رہتا ہے، یہاں تک کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ اسے اس کی قبر سے اٹھائیں گے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

